احسن اصلاحی کی حقیقت توحید۔

انسان مختار و آزاد ہے اور امتحان گاہ میں ہے' اس سے گناہ لازماً سرزد ہوں گے اس لیے ایسے نسخے کی تلاش جو . . اُنی صد حکم خداوندی کا تابع بنا دے' ایک عبث تلاش ہے۔

۱۱۔ درجنوں اسلامی جماعتوں کی موجودگی ہمارے زوال و انحطاط اور اسلام سے دوری کے سبب سے ہے۔ آپ جس کو صحیح پائیں' اعتماد کے ساتھ اس کا ساتھ دیں۔ جماعتوں کی کثرت' ان کے درمیان تنازعات کو جماعتی زندگی اور دین کے لیے جدوجہد سے فرار کا بہانہ نہ بننے دیں۔ کسی سے لڑنے کی ضرورت نہیں' اپنی راہ چلتے رہنا چاہیے۔ یہی جماعت اسلامی کی روش ہے۔

۱۲۔ فوجی پریڈ کے لیے بینڈ کے استعمال پر کوئی ممانعت نہ بھی ہو تو بحیثیت مسلمان ہم کو اپنے رسوم و رواج اور شعار کو غیر مسلم آقاؤں سے مختلف انداز میں بنانا چاہیے۔

۱۳۔ جماعت اسلامی انگریزی پڑھنے کی مخالف نہیں' ہر طالب علم کو انگریزی میڈیم میں تعلیم دینے کی مخالف ہے۔ جماعت کی اکثریت انگریزی جانتی ہے۔ ایک بے بنیاد بات پر مفروضات کی عمارت تعمیر کرنا مناسب نہیں ہے۔

۱۴۔ حرام جانوروں سے حاصل ہونے والی چیزوں سے بنی ہوئی اشیا کا استعمال میرے نزدیک صحیح نہیں' الا یہ کہ ان کی قلب ماہیت ہو چکی ہو' مثلاً چمڑہ کی دباغت ہو چکی ہو' یا کیمیاوی عمل سے ان کی ماہیت بدل چکی ہو۔ لیکن سور کی کھال اور اس کی اشیا کا' ایک حدیث کے مطابق' بہرصورت استعمال کرنا منع ہے۔

۱۵۔ اسلام نے لباس کے بارے میں اصول دیے ہیں۔ فیشن اور وضع قطع تجویز نہیں کی ہے۔ مغرب کے لوگ مسلمان ہوں گے تو وہ اپنا لباس ہی پہنتے رہیں گے۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ اچھے اچھے مسلمان کوٹ پتلون پہنتے ہیں۔ ایسا سوال آپ کے ذہن میں کیسے آیا۔

۱۶۔ اگر یہ بات واضح طور پر معلوم ہے کہ کسی کے ساتھ کھانا کھانے سے بیماری لگ سکتی ہے' تو اس سے اجتناب کیا جا سکتا ہے۔ اس کو اصول بنا کر' اکٹھا کھانا کھانے ہی کو ترک کرنا ہرگز صحیح نہیں۔ سنت تو اس سے آگے بڑھ کر ایک برتن سے کھانے کی ہے نہ کہ علیحدہ علیحدہ پلیٹوں میں' اور ایک برتن سے پینے کی ہے نہ کہ علیحدہ علیحدہ گلاسوں سے۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں ان کو بیماری نہ پہلے لگتی تھی' نہ اب لگتی ہے۔ یہ سنت ہی نہیں' قرآن میں بھی ترغیبی انداز میں اشارہ ہے۔ (خرم مراد)